پیڈ سے خون روکنے پر استحاضہ والی عورت شرعی معذور ہوگی؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3404

تاریخ اجراء: 17 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 20 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون آرہا ہو تو وہ مخصوص مقام کی اندر والی طرف میں پیڈ رکھ کر خون اندر ہی روک کر نماز پڑھتی ہے تو اس صورت میں شرعی معذوری تو ثابت نہیں ہوگی یہ تو معلوم ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایسی صورت حال میں جس میں خون اندر ہی روکا ہوا اور اس ٹائم وضو کیا تو اس وضو سے اگلی وقت کی نماز پڑھ سکتی ہے یا دوبارہ وضو کرنا ہوگا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! استحاضہ والی عورت (جو ابھی شرعی معذور نہیں بنی) اگر کپڑا وغیرہ رکھ کر اتنی دیر تک خون روک سکتی ہے کہ وضو کرکے فرض نماز پڑھ لے، تو عذر ثابت نہ ہوگا اور اس صورت میں اس پر فرض ہوگا کہ وہ کپڑا وغیرہ رکھ کر خون روکے اور اس طرح کامل طہارت کے ساتھ نماز ادا کرے۔

اب ایسی صورت حال میں، جس میں کپڑے یا روئی کے ذریعے خون اندر ہی روکا ہوا ہو، اور اس عورت نے اس وقت وضو کیا، تو اس وضو سے اگلے وقت کی نماز بھی پڑھ سکتی ہے، جب تک کوئی اور ناقضِ وضو نہیں پایا جاتا؛ کیونکہ ابھی تک وہ باوضو ہے۔ مگر جب وہ عورت اس روئی یا کپڑے کو نکالے گی اور وہ خون یا کسی اور نجاست سے تر ہوا، تو اب وضو جاتا رہے گا۔

چنانچہ بہار شریعت میں ہے "اگر کپڑا وغیرہ رکھ کر اتنی دیر تک خون روک سکتی ہے کہ وُضو کرکے فرض پڑھ لے تو عذر ثابت نہ ہوگا۔" (بہار شریعت، ج01، حصہ02، ص385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید بہار شریعت میں ہے ”مرد نے سوراخِ ذَکَر میں رُوئی رکھی اور وہ اُوپر سے خشک ہے مگر جب نکالی، تو تَر نکلی تو نکالتے ہی وُضو ٹوٹ گیا۔ **یوہیں عورت نے کپڑا رکھا اور فرجِ خارِج میں اس کپڑے پر کوئی اثر نہیں مگر جب نکالا تو خون یا کسی اور نجاست سے تَر نکلا اب وُضو جاتا رہا۔“** (بہارشریعت، ج01، حصہ02، ص304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net